[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Elections Act, 2017

WHEREAS it is expedient further to amend the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and Commencement.- (1) This Act may be called the Elections (Amendment) Act, 2018.

(2) It shall come into force at once.

2. Substitution of section 27, Act XXXIII of 2017.- In the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017), for section 27, the following shall be substituted, namely:-

> "**27. Place of Residence**– Notwithstanding anything contained in this Chapter, the registration of a voter at an address other than the permanent or temporary address mentioned in his National Identity Card shall remain valid till he applies for transfer of his vote or for modification or renewal of his National Identity Card in which case his vote shall be registered according to the temporary or permanent address mentioned in the National Identity Card.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The purpose of this amendment is to save hundreds of thousands of masses in the country from a futile exercise by which elders, women and youth will have to pass through the practice of registering their votes afresh and have to get their addresses changed in their identity Cards. Though, government employees have been exempted but their children are not entitled to avail this exemption and they would have to submit application afresh to get their names registered in the voters list after the 31st December, 2018.

The Bill has been designed to achieve the above said objectives.

Sd/-
Moulana Abdul Akbar Chitrali
Member, National Assemby

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ   ]

انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:** (۱) ایکٹ ہذا انتخابات (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۸ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء میں دفعہ ۲۷ کی ترمیم:**۔ انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) میں، دفعہ ۲۷ کی بجائے حسب ذیل تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''۲۷۔ رہائش کا مقام۔ باب ہذا میں مذکور کسی امر کے باوجود، کسی رائے دہندہ کا قومی شناختی کارڈ میں درج مستقل یا عارضی پتہ کے علاوہ پتہ پر اس کا اندراج تب تک کارآمد رہے گا جب تک وہ اپنے ووٹ کی تبدیلی، قومی شناختی کارڈ کی تبدیلی یا تجدید کے لئے درخواست دے گا جس میں اس کا ووٹ قومی شناختی کارڈ میں درج عارضی یا مستقل پتہ کے مطابق درج کیا جائے گا''۔

بیان اغراض و وجوہ

اس ترمیم کا مقصد ملک کے لاکھوں لوگوں کو بے مقصد مشق سے بچانا ہے جس کے تحت بزرگ، خواتین اور نوجوانوں کو نئے سرے سے ووٹ کا اندراج اور شناختی کارڈوں میں اپنے پتے تبدیل کروانا پڑتے ہیں۔ اگرچہ سرکاری ملازمین کو استثناء حاصل ہے لیکن یہ استثناء ان کے بچوں کو نہیں دیا گیا ہے اور انہیں ۳۱ دسمبر، ۲۰۱۸ء کے بعد رائے دہندگان کی فہرست میں ان کے نام کے اندراج کے لئے نئی درخواست دینا پڑے گی۔

بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

مولانا عبدالاکبر چترالی
رکن، قومی اسمبلی